ماہنامہ پیغامِ وطن
3
جلد ۲، شمارہ ۳ | مارچ 2026ء

ضلع ساحل آباد میں ’’ماہِ صحتِ مادر‘‘ کی رجسٹریشن مہم کا آغاز، پہلے ہی روز 4 ہزار 12 خواتین کا اندراج

حاملہ خواتین کو مفت ٹیٹنس ٹیکہ، آئرن کی گولیاں اور غذائی مشورے دیے جائیں گے

(نمائندہ خصوصی، پیغامِ وطن)

ساحل آباد (نمائندہ خصوصی، پیغامِ وطن) ضلع ساحل آباد میں ’’ماہِ صحتِ مادر‘‘ کی رجسٹریشن مہم کا آغاز پیر کے روز ضلع کونسل ساحل آباد کے زیرِ اہتمام ہونے والے ایک سادہ مگر پُروقار اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ضلع کونسل ساحل آباد کے چیئرمین حاجی نذیر احمد کھوسو نے کہا کہ ’’ہمارے دیہات میں ہر سال سینکڑوں مائیں صرف اس لیے خطرے میں پڑتی ہیں کہ وقت پر معلوم نہیں ہوتا کہ کون سی عورت امید سے ہے، کس کو خون کی کمی ہے اور کس کا حمل پہلا ہے یا آٹھواں۔ ہم چاہتے ہیں کہ کوئی ماں صرف اس لیے قبر میں نہ اترے کہ اس کا نام کسی رجسٹر میں درج نہیں تھا۔‘‘

مہم کے تحت ضلع کے 20 یونین کونسلوں اور 3 میونسپل کمیٹیوں میں 15 سے 49 سال کی ہر حاملہ خاتون کا اندراج کیا جائے گا۔ اندراج کے بعد اسے ایک مفت کارڈ دیا جائے گا جس پر اس کے ٹیکوں، آئرن کی گولیوں اور الٹرا ساؤنڈ کی تاریخیں درج ہوں گی۔ کارڈ کی ایک نقل لیڈی ہیلتھ ورکر کے پاس بھی محفوظ رہے گی تاکہ کوئی خاتون نظر سے اوجھل نہ ہو۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر شازیہ منظور نے بتایا کہ مہم کے دوران 14 ہزار 600 ٹیٹنس ٹیکے لگانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، جبکہ 9 ہزار خواتین کو آئرن اور فولک ایسڈ کی ماہانہ خوراک فراہم کی جائے گی۔

اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محترمہ رخسانہ بتول نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ نے ہر یونین کونسل کے لیے ایک ذمہ دار افسر مقرر کیا ہے جو ہفتہ وار پیش رفت رپورٹ جمع کرائے گا۔ ’’جو یونین کونسل پہلے 30 دن میں اپنے ہدف کا کم از کم 40 فیصد حاصل نہیں کرے گی، اس کے متعلقہ افسر سے وضاحت طلب کی جائے گی۔ ہم کاغذی کارروائی نہیں بلکہ نتائج چاہتے ہیں۔‘‘

ضلع ساحل آباد کی ضلع ناظمہ محترمہ فرزانہ کوثر نے اعلان کیا کہ ضلع کونسل اپنے ترقیاتی فنڈ میں سے 2 کروڑ روپے اس مہم کے لیے مختص کرے گی، جس میں سے زیادہ تر رقم دیہی علاقوں میں موبائل ہیلتھ یونٹس کے قیام پر خرچ ہوگی۔ ’’ہمارے کئی دیہات میں سب سے قریب ہسپتال 40 کلومیٹر دور ہے، وہاں ہم ہیلتھ ورکر کو نہیں بھیج سکتے، اس لیے ہم ہیلتھ ورکر کو وہاں بھیجیں گے۔‘‘

مہم کے آغاز کے موقع پر ضلع کونسل کے ہیلتھ کمیٹی کے ارکان، یونین کونسلوں کے ناظمین اور مقامی معززین بھی موجود تھے۔ اجلاس کے بعد ضلع کونسل کے ہال کے باہر ایک علامتی رجسٹریشن کیمپ لگایا گیا جہاں پہلے ہی روز 312 خواتین کا اندراج کیا گیا۔ ان میں سے بیشتر کا تعلق کھجور والا، ریگ زار اور ٹیلہ پور کے دیہی علاقوں سے تھا۔ کیمپ کی انچارج لیڈی ہیلتھ وزیٹر مسز نسرین اختر نے بتایا کہ کئی خواتین اپنے ساتھ پڑوسی دیہات کی حاملہ عورتوں کو بھی لے کر آئی تھیں۔

(باقی صفحہ 14 کالم 5 میں ملاحظہ کریں)

ضلع ساحل آباد میں ’’ماہِ صحتِ مادر‘‘ کا آغاز، پہلے ہی روز 4 ہزار سے زائد خواتین کا اندراج

ساحل آباد (نمائندہ خصوصی، پیغامِ وطن) ضلع ساحل آباد میں ’’ماہِ صحتِ مادر‘‘ کی رجسٹریشن مہم کا آغاز پیر کے روز ضلع کونسل ساحل آباد کے زیرِ اہتمام ہونے والے ایک سادہ مگر پُروقار اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ضلع کونسل ساحل آباد کے چیئرمین حاجی نذیر احمد کھوسو نے کہا کہ ’’ہمارے دیہات میں ہر سال سینکڑوں مائیں صرف اس لیے خطرے میں پڑتی ہیں کہ وقت پر معلوم نہیں ہوتا کہ کون سی عورت امید سے ہے، کس کو خون کی کمی ہے اور کس کا حمل پہلا ہے یا آٹھواں۔ ہم چاہتے ہیں کہ کوئی ماں صرف اس لیے قبر میں نہ اترے کہ اس کا نام کسی رجسٹر میں درج نہیں تھا۔‘‘

مہم کے تحت ضلع کے 20 یونین کونسلوں اور 3 میونسپل کمیٹیوں میں 15 سے 49 سال کی ہر حاملہ خاتون کا اندراج کیا جائے گا۔ اندراج کے بعد اسے ایک مفت کارڈ دیا جائے گا جس پر اس کے ٹیکوں، آئرن کی گولیوں اور الٹرا ساؤنڈ کی تاریخیں درج ہوں گی۔ کارڈ کی ایک نقل لیڈی ہیلتھ ورکر کے پاس بھی محفوظ رہے گی تاکہ کوئی خاتون نظر سے اوجھل نہ ہو۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر شازیہ منظور نے بتایا کہ مہم کے دوران 14 ہزار 600 ٹیٹنس ٹیکے لگانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، جبکہ 9 ہزار خواتین کو آئرن اور فولک ایسڈ کی ماہانہ خوراک فراہم کی جائے گی۔

اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محترمہ رخسانہ بتول نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ نے ہر یونین کونسل کے لیے ایک ذمہ دار افسر مقرر کیا ہے جو ہفتہ وار پیش رفت رپورٹ جمع کرائے گا۔ ’’جو یونین کونسل پہلے 30 دن میں اپنے ہدف کا کم از کم 40 فیصد حاصل نہیں کرے گی، اس کے متعلقہ افسر سے وضاحت طلب کی جائے گی۔ ہم کاغذی کارروائی نہیں بلکہ نتائج چاہتے ہیں۔‘‘

ضلع ساحل آباد کی ضلع ناظمہ محترمہ فرزانہ کوثر نے اعلان کیا کہ ضلع کونسل اپنے ترقیاتی فنڈ میں سے 2 کروڑ روپے اس مہم کے لیے مختص کرے گی، جس میں سے زیادہ تر رقم دیہی علاقوں میں موبائل ہیلتھ یونٹس کے قیام پر خرچ ہوگی۔ ’’ہمارے کئی دیہات میں سب سے قریب ہسپتال 40 کلومیٹر دور ہے، وہاں ہم ہیلتھ ورکر کو نہیں بھیج سکتے، اس لیے ہم ہیلتھ ورکر کو وہاں بھیجیں گے۔‘‘

مہم کے آغاز کے موقع پر ضلع کونسل کے ہیلتھ کمیٹی کے ارکان، یونین کونسلوں کے ناظمین اور مقامی معززین بھی موجود تھے۔ اجلاس کے بعد ضلع کونسل کے ہال کے باہر ایک علامتی رجسٹریشن کیمپ لگایا گیا جہاں پہلے ہی روز 312 خواتین کا اندراج کیا گیا۔ ان میں سے بیشتر کا تعلق کھجور والا، ریگ زار اور ٹیلہ پور کے دیہی علاقوں سے تھا۔ کیمپ کی انچارج لیڈی ہیلتھ وزیٹر مسز نسرین اختر نے بتایا کہ کئی خواتین اپنے ساتھ پڑوسی دیہات کی حاملہ عورتوں کو بھی لے کر آئی تھیں۔

(باقی صفحہ 14 کالم 5 میں ملاحظہ کریں)

ضلع ساحل آباد میں ’’ماہِ صحتِ مادر‘‘ کا آغاز، پہلے ہی روز 4 ہزار سے زائد خواتین کا اندراج

ساحل آباد (نمائندہ خصوصی، پیغامِ وطن) ضلع ساحل آباد میں ’’ماہِ صحتِ مادر‘‘ کی رجسٹریشن مہم کا آغاز پیر کے روز ضلع کونسل ساحل آباد کے زیرِ اہتمام ہونے والے ایک سادہ مگر پُروقار اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ضلع کونسل ساحل آباد کے چیئرمین حاجی نذیر احمد کھوسو نے کہا کہ ’’ہمارے دیہات میں ہر سال سینکڑوں مائیں صرف اس لیے خطرے میں پڑتی ہیں کہ وقت پر معلوم نہیں ہوتا کہ کون سی عورت امید سے ہے، کس کو خون کی کمی ہے اور کس کا حمل پہلا ہے یا آٹھواں۔ ہم چاہتے ہیں کہ کوئی ماں صرف اس لیے قبر میں نہ اترے کہ اس کا نام کسی رجسٹر میں درج نہیں تھا۔‘‘

مہم کے تحت ضلع کے 20 یونین کونسلوں اور 3 میونسپل کمیٹیوں میں 15 سے 49 سال کی ہر حاملہ خاتون کا اندراج کیا جائے گا۔ اندراج کے بعد اسے ایک مفت کارڈ دیا جائے گا جس پر اس کے ٹیکوں، آئرن کی گولیوں اور الٹرا ساؤنڈ کی تاریخیں درج ہوں گی۔ کارڈ کی ایک نقل لیڈی ہیلتھ ورکر کے پاس بھی محفوظ رہے گی تاکہ کوئی خاتون نظر سے اوجھل نہ ہو۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر شازیہ منظور نے بتایا کہ مہم کے دوران 14 ہزار 600 ٹیٹنس ٹیکے لگانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، جبکہ 9 ہزار خواتین کو آئرن اور فولک ایسڈ کی ماہانہ خوراک فراہم کی جائے گی۔

اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محترمہ رخسانہ بتول نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ نے ہر یونین کونسل کے لیے ایک ذمہ دار افسر مقرر کیا ہے جو ہفتہ وار پیش رفت رپورٹ جمع کرائے گا۔ ’’جو یونین کونسل پہلے 30 دن میں اپنے ہدف کا کم از کم 40 فیصد حاصل نہیں کرے گی، اس کے متعلقہ افسر سے وضاحت طلب کی جائے گی۔ ہم کاغذی کارروائی نہیں بلکہ نتائج چاہتے ہیں۔‘‘

ضلع ساحل آباد کی ضلع ناظمہ محترمہ فرزانہ کوثر نے اعلان کیا کہ ضلع کونسل اپنے ترقیاتی فنڈ میں سے 2 کروڑ روپے اس مہم کے لیے مختص کرے گی، جس میں سے زیادہ تر رقم دیہی علاقوں میں موبائل ہیلتھ یونٹس کے قیام پر خرچ ہوگی۔ ’’ہمارے کئی دیہات میں سب سے قریب ہسپتال 40 کلومیٹر دور ہے، وہاں ہم ہیلتھ ورکر کو نہیں بھیج سکتے، اس لیے ہم ہیلتھ ورکر کو وہاں بھیجیں گے۔‘‘

مہم کے آغاز کے موقع پر ضلع کونسل کے ہیلتھ کمیٹی کے ارکان، یونین کونسلوں کے ناظمین اور مقامی معززین بھی موجود تھے۔ اجلاس کے بعد ضلع کونسل کے ہال کے باہر ایک علامتی رجسٹریشن کیمپ لگایا گیا جہاں پہلے ہی روز 312 خواتین کا اندراج کیا گیا۔ ان میں سے بیشتر کا تعلق کھجور والا، ریگ زار اور ٹیلہ پور کے دیہی علاقوں سے تھا۔ کیمپ کی انچارج لیڈی ہیلتھ وزیٹر مسز نسرین اختر نے بتایا کہ کئی خواتین اپنے ساتھ پڑوسی دیہات کی حاملہ عورتوں کو بھی لے کر آئی تھیں۔

(باقی صفحہ 14 کالم 5 میں ملاحظہ کریں)